سُوۡرَۃُ الۡقَصَصِ

سوال 1: سُوۡرَۃُ الۡقَصَصِ کا تعارف تحریر کریں۔ نیز اس کے مضامین پر نوٹ لکھیں۔

جواب: سُوۡرَۃُ الۡقَصَصِ کا تعارف

سُوۡرَۃُ الۡقَصَصِ مکی سورت ہے۔ اس سورۂ مبارکہ کے نو (9) رکوع اور اٹھاسی (88) آیات ہیں۔ اس سورت کی آیت پچیس (25) میں القصص کا لفظ آیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃُ القصص رکھا گیا ہے۔ لُغت کے اعتبار سے قصص کے معنیٰ ترتیب وار واقعات بیان کرنے کے ہیں۔ اس لحاظ سے یہ لفظ باعتبارِ معنیٰ بھی اس سورۃ کا عنوان ہوسکتا ہے، کیوں کہ اس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ تفصیل سے بیان ہوا ہے۔

سورۃُ القصص مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی آخری سورت ہے کیوں کہ اس کی آیت نمبر 85 اس وقت نازل ہوئی تھی جب حضرت محمد رسُولُ اللّٰہ خاتَمُ النّبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم ہجرت کی غرض سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہو چکے تھے۔

سورۃُ القصص کا مرکزی مضمون ''حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کر کے حضرت محمد رسُولُ اللّٰہ خاتَمُ النّبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کی رسالت اور آپ کی دعوت کی سچائی کو ثابت کرنا'' ہے۔

سورۃ القصص کے مضامین

1- حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ

سورۃُ القصص کے پہلے پانچ رکوعوں میں بہت تفصیل کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ قرآنِ مجید میں پچھلے انبیا کرام علیہم السلام میں سب سے زیادہ تفصیل کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر آیا ہے، کیوں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالاتِ زندگی کی حضرت محمد رسُولُ اللّٰہ خاتَمُ النّبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کی سیرتِ طیبہ کے ساتھ کئی چیزوں میں مشابہت ہے۔ حضرت محمد رسُولُ اللّٰہ خاتَمُ النّبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم اور کفارِ مکہ کے درمیان ویسی ہی ایک کشمکش برپا تھی جیسی اس سے پہلے فرعون اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان برپا ہو چکی تھی اور ان حالات میں یہ قصہ سنانے کے معنیٰ یہ تھے کہ اس کا ہر ہر جز، وقت کے حالات پر خود بخود چسپاں ہوتا چلا جائے۔

2- قارون کی مثال

سورۃُ القصص میں بنی اسرائیل کے ایک شخص قارون کا عبرت ناک واقعہ بیان کیا گیا ہے، جس نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کو ترجیح دی اور اپنی قوم کے بجائے فرعون کی خدمت کی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے درست راستے پر آنے کی دعوت دی لیکن یہ نہ مانا۔ یہ شخص اپنے پاس موجود مال و دولت کو اپنی ذاتی محنت اور اپنے علم کا نتیجہ قرار دیتا تھا اور اللہ تعالیٰ کے احسان اور نعمت کا انکار کرتا تھا۔ یہ شخص اپنے مال و اسباب کے ساتھ ہلاک کر دیا گیا۔

اس کے بعد پانچویں رکوع سے اصل موضوع پر براہِ راست کلام شروع ہوتا ہے۔ پہلے اس بات کو حضرت محمد رسُولُ اللّٰہ خاتَمُ النّبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کی نبوت کا ایک ثبوت قرار دیا جاتا ہے کہ آپ خاتَمُ النّبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم اُمّی ہونے کے باوجود دو ہزار برس پہلے گزرا ہوا ایک تاریخی واقعہ اس تفصیل کے ساتھ من وعن سنا رہے ہیں۔

3- اُمتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کو تلقین

سُوۡرَۃُ الۡقَصَصِ کے آخری حصہ میں حضرت محمد رسُولُ اللّٰہ خاتَمُ النّبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کی اُمت کو خصوصیت کے ساتھ یہ تلقین کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔

studyplusplus.com (study++)

سوال 2: سورۃ القصص کے علمی وعملی نکات بیان کریں۔

جواب: سورۃ القصص کے مطالعہ سے جو اہم علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

-1 ظالم لوگ لوگوں کو تقسیم کر کے ان پر حکومت کرتے ہیں۔ (سورۃ القصص:4)

-2 حکمت و دانائی اور علم اللہ تعالیٰ کی خاص نعمتیں ہیں جو خاص بندوں کو عطا ہوتی ہیں۔ (سورۃ القصص:14)

-3 شیطان کی چالوں سے بچو بے شک وہ کھلا گمراہ کرنے والا دشمن ہے۔ (سورۃ القصص:15)

-4 مجرموں کی مدد نہ کرو۔ (سورۃ القصص:17)

-5 اللہ تعالیٰ کی طرف سے وضع کردہ اصول ہے کہ ظالم کامیاب نہیں ہوں گے۔ (سورۃ القصص:37)

-6 مجرموں کے پیچھے دنیا میں لعنت لگا دی گئی ہے اور قیامت کے دن بھی وہ بدحالوں میں سے ہوں گے۔ (سورۃ القصص:42)

-7 ہدایت صرف اللہ تعالیٰ کی توفیق سے حاصل ہوتی ہے۔ اس لیے ہمیں اللہ تعالیٰ سے ہدایت کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔ (سورۃ القصص:56)

-8 دُنیا کی نعمتیں اور ساز و سامان آخرت کی بہترین اور ہمیشہ باقی رہنے والی نعمتوں کے مقابلے میں کوئی حیثیت نہیں رکھتیں۔ (سورۃ القصص:60)

-9 اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے دن اپنا فضل یعنی رزق تلاش کرنے اور رات آرام کرنے کے لیے بنائی ہے۔ (سورۃ القصص:73)

-10 ہمیں اپنے علم اور صلاحیتوں پر اترانا نہیں چاہیے کیوں کہ یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ (سورۃ القصص:78)

-11 اللہ تعالیٰ کو ناراض کر کے کمایا ہوا مال ہلاکت اور بربادی کا سبب بنتا ہے۔ (سورۃ القصص:81).

-12 آخرت کا گھر ان پرہیزگاروں کے لیے ہے جو نہ فرعون کی طرح سرکش ہوں اور نہ قارون کی طرح فساد مچاتے ہیں۔ (سورۃ القصص:83)

(۲۸) سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (۴۹)

سورۃ القصص مکی ہے (آیات:۸۸/رکوع:۹)

نوٹ: بامحاورہ ترجمہ والی آیات جن کا امتحان لیا جائے گا ان میں سورۃ القصص کا متن شامل نہیں ہے۔

مشقی سوالات

سوال 1: درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

-i حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی سیرت طیبہ مشابہ ہے:

(الف) حضرت نوح علیہ السلام سے (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام سے
(ج) حضرت ابراہیم علیہ السلام سے (د) حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے

-ii **قارون کا تعلق تھا:**

(الف) بنی اسرائیل سے (ب) قوم عاد سے (ج) قوم لوط سے (د) قوم ثمود سے

-iii **قارون اپنے مال و دولت کو نتیجہ قرار دیتا تھا:**

(الف) اللہ تعالیٰ کے فضل کا (ب) فرعون کی مہربانی کا (ج) موسیٰ علیہ السلام کی دعاؤں کا (د) ذاتی محنت اور علم کا

studyplusplus.com

iv- مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی آخری سورت ہے:

(الف) سُوْرَۃُ النَّمْلِ (ب) سُوْرَۃُ الْحَجِّ (ج) سُوْرَۃُ الْقَصَصِ (د) سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ

v- ہدایت حاصل ہوتی ہے:

(الف) علم حاصل کرنے سے (ب) سفر کرنے سے (ج) مال خرچ کرنے سے (د) اللہ تعالیٰ کی توفیق سے

جوابات: i- حضرت موسیٰ علیہ السلام ii- بنی اسرائیل سے iii- ذاتی محنت اور علم کا iv- سورۃ القصص v- اللہ تعالیٰ کی توفیق سے

سوال 2: مختصر جواب دیجیے۔

i- سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کو یہ نام کیوں دیا گیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کی آیت پچیس (25) میں القصص کا لفظ آیا ہے۔اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَۃُ الْقَصَصِ رکھا گیا ہے۔

ii- سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کا خلاصہ ''حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کر کے حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی رسالت اور آپ کی دعوت کی سچائی کو ثابت کرنا'' ہے۔

iii- سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: 1- ہمیں اپنے علم اور صلاحیتوں پر اترانا نہیں چاہیے کیوں کہ یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔

2- ظالم لوگ لوگوں کو تقسیم کر کے ان پر حکومت کرتے ہیں۔

iv- قارون کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: سورۃ القصص میں بنی اسرائیل کے ایک شخص قارون کا عبرت ناک واقعہ بیان کیا گیا ہے، جس نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کو ترجیح دی اور اپنی قوم کے بجائے فرعون کی خدمت کی۔حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے درست راستے پر آنے کی دعوت دی لیکن وہ نہ مانا۔یہ شخص اپنے پاس موجود مال و دولت کو اپنی ذاتی محنت اور اپنے علم کا نتیجہ قرار دیتا تھا اور اللہ تعالیٰ کے احسان اور نعمت کا انکار کرتا تھا، یہ شخص اپنے مال و اسباب کے ساتھ ہلاک کر دیا گیا۔

سوال 3: تفصیل سے جواب دیں۔

i- سُوْرَۃُ الْقَصَصِ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: دیکھیے سوال 1

سرگرمیاں برائے طلبہ

i- سُوْرَۃُ الْقَصَصِ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بہت تفصیل کے ساتھ آیا ہے۔آپ تحقیق کیجیے کہ قرآن مجید کے کتنے پاروں میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی یا مختصر ذکر آیا ہے۔قرآن مجید میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم بنی اسرائیل کے اتنے تفصیلی ذکر کی حکمت اور وجہ کیا ہے؟

جواب: انبیا کرام علیہم السلام میں سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا نام سب سے زیادہ ذکر ہوا ہے۔قرآن مجید کی تیس سورتوں میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر موجود ہے۔اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بہت سے معجزات سے نوازا تھا۔آپ علیہ السلام کو بنی اسرائیل میں دعوت و تبلیغ کے فریضے پر فائز کیا گیا۔اللہ تعالیٰ نے اس قوم کو اپنی بہت سی نعمتوں اور نوازشات و احسانات سے نوازا تھا لیکن وہ قوم اپنی ضد و ہٹ دھرمی، انا پرستی و خود غرضی، حسد و تکبر اور انبیا کرام علیہم السلام کی تحقیر سے باز نہ آئی۔مدینے میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا پالا اسی قوم سے تھا۔قرآن میں بار

studyplusplus.com

باراسرائیل اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کر کے انھیں توحید و رسالت کی دعوت دی گئی ہے۔

ii- آپ نے پڑھا کہ بنی اسرائیل کا ایک مال دار شخص قارون اپنی نافرمانی کی وجہ سے ہلاکت کا شکار ہوا۔ تحقیق کر کے بتایئے کہ مال و دولت کے بارے میں اسلامی ضابطہ کیا ہے؟ مال و دولت کے کم از کم دس اچھے استعمالات کی فہرست تحریر کیجیے۔

جواب: ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ دولت کمانے سے پہلے تین اصولوں کو مدنظر رکھے:

پہلا: انسان کی پیدائش کا مقصد دولت کمانا نہیں اور نہ ہی انسان ایک معاشی کیڑا ہے بلکہ اس کی تخلیق کا مقصد اللہ کی عبادت و معرفت ہے۔ جو لوگ ایسی اصول کو مدنظر نہیں رکھتے ہیں وہ کھرب پتی ہونے کے باوجود بھی لالچی اور دل کے غریب ہی رہتے ہیں۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے فرمایا انسان دولت سے امیر نہیں ہوتا بلکہ امیر وہ ہے جس کا دل امیر ہے (مسلم)۔ نیز فرمایا کہ امیر لوگ قیامت کے دن غریب ہوں گے۔ (بخاری)

دوسرا: جو بھی رزق کمایا جائے حلال طریقے سے کمایا جائے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ اے ایمان والو! ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقے سے مت کھاؤ۔ (النساء) حرام لقمہ پیٹ میں ہو تو کوئی دعا قبول نہیں ہوتی۔

تیسرا: انسان کو چاہیے کہ اس مال و دولت کا اصل مالک اللہ تعالیٰ کو سمجھے اور اپنے پاس اسے اس کی امانت سمجھے اور اسے اللہ تعالیٰ کے احکامات کی روشنی میں ہی خرچ کرے۔

مال و دولت کے اچھے استعمالات:

1- فقیروں کی مدد کرنا
2- اعزا و اقربا کی مدد کرنا
3- بھوکوں کو کھانا کھلانا
4- قرض داروں کا قرض ادا کرنا
5- مسافروں پر خرچ کرنا
6- تبلیغ و اشاعت دین کے لیے خرچ کرنا
7- معاشرے سے غربت کے خاتمے کے لیے مالی وسائل عطا کرنا
8- بیواؤں اور معذوروں کی ضروریات پوری کرنا
9- غریب و نادار طلبہ کی فیس ادا کرنا یا کتب وغیرہ خرید کر دینا
10- بیماروں کی ادویات اور دیکھ بھال پر خرچ کرنا

برائے اساتذہ کرام

i- طلبہ کو ترغیب دیجیے کہ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا واقعہ اسمبلی یا کمرا جماعت میں سنائیں۔

جواب: عملی کام۔

ii- سُوْرَۃُ الْقَصَصِ میں آنے والے نئے اور مشکل الفاظ طلبہ کو زبانی یاد کروائیں۔

جواب: عملی کام۔

ii- حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ میں جو ضمنی کردار سامنے آتے ہیں جیسے حضرت ہارون علیہ السلام اور سامری وغیرہ ان کے بارے میں طلبہ کی معلومات میں اضافہ کیجیے۔

جواب: عملی کام۔

معروضی سوالات

❁ کثیر الانتخابی سوالات

1- سُوْرَۃُ الْقَصَصِ ہے:

(A) مدنی (B) مکی (C) پہلی مدنی (D) آخری مدنی

studyplusplus.com (study++)

-2 سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کی آیات ہیں:

(A) 98 (B) 93 (C) 88 (D) 83

-3 مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی آخری سورت ہے:

(A) سورۃ مریم (B) سورۃ طٰہٰ (C) سورۃ النمل (D) سورۃ القصص

-4 حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کر کے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی رسالت اور دعوت کی سچائی کو ثابت کیا گیا ہے:

(A) سورۃ طٰہٰ میں (B) سورۃ القصص میں (C) سورۃ الفرقان میں (D) سورۃ النمل میں

-5 سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کے پہلے پانچ رکوعوں میں تفصیل سے واقعہ بیان کیا گیا ہے:

(A) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا (B) حضرت یحییٰ علیہ السلام کا (C) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا (D) حضرت لوط علیہ السلام کا

-6 قرآن مجید میں سب سے زیادہ تفصیل سے ذکر آیا ہے:

(A) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا (B) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا (C) حضرت یوسف علیہ السلام کا (D) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا

-7 سُوْرَۃُ الْقَصَصِ میں عبرت ناک واقعہ بیان کیا گیا ہے:

(A) نمرود کا (B) فرعون کا (C) شداد کا (D) قارون کا

-8 قارون نے آخرت کے مقابلے میں ترجیح دی:

(A) بادشاہت کو (B) دنیا کو (C) اپنی قوم کو (D) رشتہ داروں کو

-9 قارون نے خدمت کی:

(A) فرعون کی (B) موسیٰ علیہ السلام کی (C) بنی اسرائیل کی (D) اہل محلہ کی

-10 قارون کو درست راستے پر آنے کی دعوت دی:

(A) فرعون نے (B) مشیرانِ فرعون نے (C) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے (D) حضرت ہارون علیہ السلام نے

-11 قارون اپنے پاس موجود مال و دولت کو نتیجہ قرار دیتا تھا:

(A) اللہ تعالیٰ کے احسان کا (B) اپنی ذاتی محنت اور علم کا (C) فرعون کی خدمت کا (D) اپنی آبائی وراثت کا

-12 اپنے مال اور اسباب کے ساتھ ہلاک کر دیا گیا:

(A) نمرود کو (B) ہامان کو (C) قارون کو (D) ابی بن خلف کو

-13 سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کے اختتام پر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی اُمت کو خصوصیت سے تلقین کی گئی ہے:

(A) اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنے کی (B) اللہ کے راستے میں جہاد کرنے کی

(C) روزے رکھنے کی (D) بیت اللہ کا حج کرنے کی

-14 ظالم لوگ لوگوں پر حکومت کرتے ہیں:

(A) ان پر جبر کر کے (B) ان کو تقسیم کر کے (C) ان کو قائل کر کے (D) ان کو سزا دے کر

-15 اللہ تعالیٰ کی خاص نعمتیں ہیں:

(A) سونا و چاندی (B) مال و دولت (C) فراخ رزق (D) حکمت و دانائی اور علم

studyplusplus.com (study++)

studyplusplus.com

16- دُنیا کی نعمتیں کوئی حیثیت نہیں رکھتیں:

(A) مسلمانوں کے لیے (B) کفار کے لیے (C) آخرت کے مقابلے میں (D) نافرمانوں کے لیے

17- اللہ تعالیٰ نے دن بنایا ہے:

(A) آرام کے لیے (B) عبادت کے لیے (C) سفر کے لیے (D) رزق تلاش کرنے کے لیے

18- کون سا مال ہلاکت اور بربادی کا سبب بنتا ہے؟

(A) اللہ کو ناراض کر کے کمایا ہوا (B) جس سے صدقہ نہ دیا جائے

(C) جو محنت کے بغیر کمایا ہو (D) جو اللہ کی راہ پر خرچ نہ کیا جائے

19- سرکش تھا:

(A) شداد (B) فرعون (C) قارون (D) ہامان

20- ہدایت ملتی ہے:

(A) محنت سے (B) وراثت میں (C) اللہ کی توفیق سے (D) اللہ سے مانگنے سے

جوابات:

1- (B)	2- (C)	3- (D)	4- (B)	5- (C)	6- (A)	7- (D)	8- (B)	9- (A)	10- (C)
11- (B)	12- (C)	13- (A)	14- (B)	15- (D)	16- (C)	17- (D)	18- (A)	19- (B)	20- (C)

مختصر جوابی سوالات

1- سورۃ القصص مکی ہے یا مدنی نیز اس کی آیات کتنی ہیں؟

جواب: سورۃ القصص مکی سورت ہے۔ اس میں اٹھاسی (88) آیات ہیں۔

2- سورۃ القصص کس طرح مکہ میں نازل ہونے والی آخری سورت ہے؟

جواب: سورۃ القصص مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی آخری سورت ہے، کیوں کہ اس کی آیت 85 اس وقت نازل ہوئی تھی جب حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ ہجرت کی غرض سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہو چکے تھے۔

3- سورۃ القصص کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: اس سورت کی آیت نمبر پچیس (25) میں القصص کا لفظ آیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ القصص رکھا گیا ہے۔

4- سورۃ القصص کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: سورۃ القصص کا خلاصہ ''حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کر کے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی رسالت اور آپ کی دعوت کی سچائی کو ثابت کرنا'' ہے۔

5- سورۃ القصص کے پہلے پانچ رکوعوں میں کس پیغمبر کا واقعہ تفصیل سے بیان ہوا ہے؟

جواب: سورۃ القصص کے پہلے پانچ رکوعوں میں بہت تفصیل کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ پچھلے انبیا علیہم السلام میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ سب سے زیادہ تفصیل کے ساتھ بیان ہوا ہے۔

6- قرآن مجید میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر تفصیل کے ساتھ کیوں آیا ہے؟

جواب: قرآن مجید میں پچھلے انبیاء کرام علیہم السلام میں سب سے زیادہ تفصیل کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر آیا ہے، کیوں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام

studyplusplus.com/(study++)

کے حالات زندگی کی حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی سیرتِ طیبہ کے ساتھ کئی چیزوں میں مشابہت ہے۔

-7 **سُوْرَۃُ الْقَصَصِ میں بنی اسرائیل کے کس شخص کا عبرت ناک واقعہ بیان ہوا ہے؟**

جواب: سورۃ القصص میں بنی اسرائیل کے ایک شخص قارون کا عبرت ناک واقعہ بیان کیا گیا ہے، جس نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کو ترجیح دی اور اپنی قوم کے بجائے فرعون کی خدمت کی۔

-8 **قارون کیوں اپنے مال و اسباب کے ساتھ ہلاک ہوا؟**

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے قارون کو درست راستے پر آنے کی دعوت دی لیکن وہ نہ مانا۔ یہ شخص اپنے پاس موجود مال و دولت کو اپنی ذاتی محنت اور اپنے علم کا نتیجہ قرار دیتا تھا اور اللہ تعالیٰ کے احسان اور نعمت کا انکار کرتا تھا، یہ شخص اپنے مال و اسباب کے ساتھ ہلاک کر دیا گیا۔

-9 **سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کے اختتام پر حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی امت کو خصوصیت سے کیا تلقین کی ہے؟**

جواب: سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کے اختتام پر حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی امت کو خصوصیت کے ساتھ یہ تلقین کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔

-10 **ظالم لوگ کس طرح حکومت کرتے ہیں؟**

جواب: ظالم لوگ، لوگوں کو تقسیم کر کے ان پر حکومت کرتے ہیں۔

-11 **کون سی خاص نعمتیں اللہ کے خاص بندوں کو عطا ہوتی ہیں؟**

جواب: حکمت و دانائی اور علم اللہ تعالیٰ کی خاص نعمتیں ہیں جو خاص بندوں کو عطا ہوتی ہیں۔

-12 **سُوْرَۃُ الْقَصَصِ میں ہدایت کے بارے میں کیا بات سمجھائی گئی ہے؟**

جواب: سُوْرَۃُ الْقَصَصِ میں بتایا گیا ہے کہ ہدایت صرف اللہ تعالیٰ کی توفیق سے حاصل ہوتی ہے، اس لیے ہمیں اللہ تعالیٰ سے ہدایت کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔

-13 **دنیا کی نعمتوں اور ساز و سامان کی آخرت کے مقابلے میں کیا حیثیت ہے؟**

جواب: دنیا کی نعمتیں اور ساز و سامان آخرت کی بہترین اور ہمیشہ باقی رہنے والی نعمتوں کے مقابلے میں کوئی حیثیت نہیں رکھتیں۔

-14 **اللہ تعالیٰ نے دن رات کس مقصد کے لیے بنائے ہیں؟**

جواب: اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے دن اپنا فضل یعنی رزق تلاش کرنے اور رات آرام کرنے کے لیے بنائی ہے۔

-15 **ہمیں اپنی صلاحیتوں پر کیوں نہیں اترانا چاہیے؟**

جواب: ہمیں اپنے علم اور صلاحیتوں پر اترانا نہیں چاہیے کیوں کہ یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔

-16 **کون سا مال ہلاکت اور بربادی کا سبب بنتا ہے؟**

جواب: اللہ تعالیٰ کو ناراض کر کے کمایا ہوا مال ہلاکت اور بربادی کا سبب بنتا ہے۔

-17 **آخرت کا گھر کن لوگوں کے لیے ہے؟ سورۃ القصص کے مطابق جواب دیں۔**

جواب: آخرت کا گھر ان پرہیزگاروں کے لیے ہے جو نہ فرعون کی طرح سرکش ہیں اور نہ قارون کی طرح فساد مچاتے ہیں۔

studyplusplus.com (study++)